بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات،28ربیع الاول،1440ھ | 06/12/2018 | نمبر:1440/16

نوجوانوں کو سیاسی آواز دینے کی دعویدار حکومت کے دور میں خلافت کے نوجوان داعی کیوں مغوی ہیں؟

پی ٹی آئی اس بات کا دعوی کرتی ہے کہ اُس نے نوجوانوں کو سیاسی آواز دی ہے، لیکن پی ٹی آئی کی حکومت بھی پچھلی حکومتوں کی طرح بے رحم اور ظالم ہے خاص طور پر جب معاملہ اُن نوجوانوں کا ہو جو نبوت کے طریقے پر قائم خلافت کے قیام کی اعلیٰ ترین جدوجہد کر رہے ہیں۔ 15 ستمبر 2017 کو محمد جنید اقبال ولد ڈاکٹر اقبال ذکریا اور نبیل اختر ولد سید جمیل اختر کو حکومتی ایجنسیوں نے اس وقت اغوا کیا جب وہ کراچی میں خلافت کے دوبارہ قیام کے حوالے سے پمفلٹ تقسیم کر رہے تھے۔ محمد جنید ٹیکسٹائل انجینئر ہیں جنھوں نے (NED) یونیورسٹی سے گریجوایشن کی ہے جبکہ نبیل اختر چارٹرڈ اکاؤنٹنسی کے آخری سال میں تھے۔عدالت میں اب تک پندرہ سماعتیں ہو چکی ہیں لیکن اس کے باوجود ان نوجوانوں کے والدین اس بات سے بے خبر ہیں کہ ان کے بچے کہاں اور کس حالت میں ہیں۔

انصاف میں تاخیر انصاف کو پس پشت ڈالنا ہے۔ جنید اور نبیل اب تک جبری گمشدہ ہیں جبکہ انسانی حقوق کی وزیر نے 5 نومبر 2018 کو وزیر اعظم عمران خان کو یہ تجویز دی تھی کہ فوری طور پر جبری گمشدگی کے خلاف بین الاقوامی کنونشن پر دستخط کر دیے جائیں کیونکہ "ملک بھر میں قانون سازی میں بہت وقت لگتا ہے کیونکہ بلز مختلف وزارتوں میں التوا کا شکار ہو جاتے ہیں"۔ لیکن اس تجویز کے باوجود شیریں مزاری نے اس بات کی تصدیق کی کہ ملک بھر کے لیے جبری گمشدگی بل پر کام ہو رہا ہے اور ایک بار پھر اس بات کو تسلیم کیا کہ ملک بھر کے لیے قانون سازی میں بہت وقت لگتا ہے کیونکہ بلز مختلف وزارتوں میں التوا کا شکار ہو جاتے ہیں! جبری طور پر گمشدہ افراد کے خاندانوں کو کس طرح یقین آئے کہ اس طرح کے اقدامات کا مقصد اس معاملے کو مزید تاخیر میں ڈالنا نہیں ہے جیسا کہ اس سے پہلے پچھلی حکومتیں تاخیری حربے استعمال کرتی رہیں ہیں تا کہ امریکی پالیسی پر عمل درآمد کرتے ہوئے اسلامی سیاسی نقطہ نظر کے اظہار کو خاموش کر دیا جائے؟!

حکومت کس طرح ان لوگوں کی جبری گمشدگی کو برقرار رکھ سکتی ہے جو اسلامی طرز زندگی کے ایک بار پھر احیاء کی جدوجہد کر رہے ہیں جبکہ رسول اللہ ﷺ نے خبردار کیا کہ:

وَمَنْ عَادَى أَوْلِيَاءَ اللَّهِ فَقَدْ بَارَزَ اللَّهَ بِالْمُحَارَبَةِ

"اور جو کوئی اللہ کے خاص بندوں کے خلاف دشمنی کا مظاہرہ کرتا ہے اس نے اللہ کے خلاف جنگ کا اعلان کیا"

(حاکم نے معاذ بن جبل سے اسے صحیح حدیث کے طور پر روایت کیا ہے)؟

حکومت کس طرح مسلمانوں کی رہائی میں تاخیر کر سکتی ہے جو اپنے تحفظ کے لیے اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا کرتے ہیں جبکہ رسول اللہ ﷺ نے خبردار بھی کیا ہے کہ:

اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ ، فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ

"مظلوم کی بددعا سے ڈرتے رہنا کہ اس (دعا) کے اور اللہ تعالی کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا" (بخاری)؟

حکومت کس طرح ان مغویوں کی اپنے خوفزدہ خاندانوں کی جانب واپسی کو تاخیر کا شکار کر سکتی ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ نے خبردار کیا کہ:

مَنْ رَوَّعَ مُؤْمِنًا لَمْ يُؤَمِّنِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَوْعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

"جو کوئی کسی ایمان والے کو خوفزدہ کرتا ہے وہ قیامت کے دن خوفزدہ ہونے سے محفوظ نہیں ہو گا" (کنزالعمال)؟

اور حکومت کیوں اپنے عمل پر شرمندہ نہیں ہوتی اور ان لوگوں کو کیوں فوری طور پر رہا نہیں کرتی جو اللہ سبحانہ وتعالی کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کے لیے جدوجہد کرتے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے خبردار کیا کہ:

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ

"جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا عذاب بھی ہو گا" (البروج:10)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com http://HizbPK.page.tl یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info